## سوال

(31) نمازاورروزہ کے منکر سے برتاؤ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص مسلمان والدین کی اولاد ہے لیکن وہ نماز اور روزے کا منکر ہے اور دوسرے اسلامی شعائر کو بھی نہیں مانتا۔ کیا اس سے مسلمانوں والا سلوک کیا جا سکتا ہے؟ مثلاً کوئی مسلمان ای سے شخص کے ساتھ مل کر کھانا کھا سکتا ہے یا نہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص کا یہ حال ہو جو آپ نے بیان کیا ہے یعنی نماز' روزہ اور دوسرے اسلامی شعائر کا منکر ہے تو اس کے متعلق علماء کا صحیح قول ہے کہ وہ کافر ہو جاتا ہے اور ملت اسلامیہ سے خارج ہو جاتا ہے۔ اس سے تین دن تک توبہ کرنے کا مطالبہ کرنا چاہیئے۔ اگر توبہ کر لے تو بہتر ورنہ مسلمان حاکم اس پر شرعی حد یعنی سزائے موت نافذ کرے۔

مسلمانوں کیلئے اس کے ساتھ دوستی رکھنا جائز نہیں اور اس سے میل جول بھی صرف اسی وقت جائز ہے جب کہ اسے سمجھانے اور نصیحت کرنے کا ارادہ ہو کہ شاید وہ توبہ کر لے۔

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (٦٥٩٢)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

## جلددوم-صفحہ 41

## محدث فتویٰ